© rasailojaraid.com

سرور انبالوی

نعت

درِ حبیب کی جس دل میں جستجو ہوگی
ہر ایک لب پہ اسی دل کی گفتگو ہوگی

وہ جن کے فیض کے چشمے ازل سے جاری ہیں
انھیں کے خُلق کی دُنیا کو جستجو ہوگی

انھیں کے ذکر سے رفعت ملے گی دنیا کو
انھیں کے ذکر سے مِلّت کی آبرو ہوگی

وہ جن کے نطق سے جھڑتے ہیں پھول محفل میں
انھیں کی بات زمانے میں کُو بہ کُو ہوگی

وفورِ شوق سے امڈے ہیں اشک آنکھوں میں
نظر جو دید کو آئے گی باوضو ہوگی

ملے گی قلب و نظر کو جِلا اسی در سے
انھیں کے لُطف سے یہ زیست سُرخرو ہوگی

یقین ہے کہ دلوں میں سرور آئے گا
رُخِ حبیب پہ جب زُلفِ مشکبو ہوگی

© rasailojaraid.com